نے تخت و تاج ہی سے کام نہیں رکھا، بلکہ قلم کٹھالی اور رنگا رنگ مشاہدہ اور شوق تجربہ سے زمین سے آسمان تک ہنگامہ مچائے رکھا۔ اب تم کیوں محض دوسروں کے مرعوب گداگر بن کر رہ گئے۔ توڑو اس طلسمِ غیر پرستی کو اور چھوڑو غفلت کی ہیروئن کے نشے میں آرام سے پڑے رہنے کو ــــ اٹھو اور زمین کا سینہ چیرو اور آسمانوں پہ کمندیں ڈالو، ہواؤں اور شعاعوں کو مسخر کرو، لوہے اور پیتل اور پلاسٹک کو مجبور کرو کہ وہ تمھارے لیے اور دوسرے انسانوں کے لیے خدمات انجام دیں۔

اندازِ بیان دلچسپ، تمام مباحث حوالوں سے آراستہ، ہر باب کے آخر میں نوٹس، کتاب کے خاتمے پر اشاریہ!

سیکولر معاشرے میں مسلمانوں کی تعلیمی حکمتِ عملی جناب خرم جاہ مراد۔ ناشر: ادارۂ تعلیمی تحقیق۔ تنظیم اساتذہ پاکستان - ۸۔ اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ قیمت: ۸/- روپے

۴۲ صفحے کے اس اہم پمفلٹ میں بہت بڑے مسئلے کو چھیڑ کر اس پر عمل کرنے کا مواد دیا گیا ہے۔ چند الفاظ اور جملوں سے شاید آپ پورے مبحث کا تصور کر سکیں ــــ "ہم اسلامی تعلیم اور اسلام کے بارے میں تعلیم، میں امتیاز کریں" (ص ۷) "ہمیں ایک ایسی طاقتور تہذیب درکار ہے جو غالب تہذیب کے خلاف پیش قدمی کرنے کی اہل ہو" "ایک معاشرے کے اندر دوسرا معاشرہ قائم کرنے اور ایک تہذیب کے اندر دوسری تہذیب برپا کرنے کے لیے معاشرے کو تبدیل کرنے کا عزم ناگزیر ہے" (ص ۱۰ - ۱۱)۔ "ہمیں صرف لینا نہیں، ہمارے پاس دینے کے لیے بہت کچھ ہے" (ص - ۱۱) - "گھر"، "ہم جولی" اور "پڑوس" کی تعلیمی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ (ص - ۱۸) - "ہمیں ایک ایسی تحریک شروع کرنے کی منصوبہ بندی کرنا چاہیے جو ہر گھر کو ایک مسلم سکول بنا دے" (ص ۱۹) "ایک متبادل زندگی کا ماحول برپا کرنے" کا تخیل (ص ۲۰)

تعلیمی حکمتِ عملی پر کام کرنے کے اصول بڑی تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔
اِس کتاب کے بین السطور میں مولانا مودودی کی رُوحِ فکر جھلکتی محسوس ہوتی ہے۔